پریس ریلیز مورخہ 16 ستمبر 2024

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ نے مورخہ 13 ستمبر 2024 کو ضلع مظفر گڑھ کے تیزاب گردی کے مقدمہ نمبر 24/938 تھانہ روہیلانوالی میں پراسیکیوشن ایکٹ کی دفعہ 10(3) کے تحت نوٹس لیتے ہوئے آج مورخہ 16 ستمبر 2024 کے لئیے متعلقہ پروسیکیوٹرز اینٹی ٹیررزم کورٹ، GBV کورٹ اور تفتیشی افسر کو ریکارڈ سمیت طلب کیا تھا۔ اس سلسلے میں اج مورخہ 16 ستمبر 2024 کو سید سلیم بہار ڈپٹی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر انسداد دہشت گردی عدالت، کاشف رضا سیال اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر، محمد صدیق ایس ڈی پی او صدر مظفر گڑھ، منیر احمد (انسپیکٹر) ایس ایچ او، مشتاق احمد سب انسپیکٹر (تفتیشی افسر مقدمہ ہذا) سمیت حنا گوندل (DWPO) مظفر گڑھ پراسیکیوٹر جنرل کے سامنے پیش ہوئے۔

اس موقع پر پراسیکیوٹر جنرل پنجاب کے ہمراہ محترمہ حنا پرویز بٹ صاحبہ چیئرپرسن ویمن پروٹیکشن اتھارٹی پنجاب بھی موجود تھیں۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے ریکارڈ ملاحظہ کرتے ہوئے تعجب کا اظہار کیا کہ مقدمہ ہذا میں نمونہ جات 10 دن کی تاخیر سے تجزیہ کے لیے PFSA بھجوائے گئے اس پر پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے متعلقہ ایس ڈی پی او سے تفتیشی افسر کے خلاف اتنے اہم شواہد سے متعلق لاپرواہی پر ضروری کاروائی کی ہدایت کی۔

پراسیکیوٹر جنرل نے مزید کہا کہ مقدمہ ہذا پر اینٹی ریپ ایکٹ 2021 اور انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 دونوں کی دفعات لاگو ہوتی ہیں لیکن تعجب کی بات ہے کہ ابھی تک کیس میں نہ تو انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت تفتیشی ٹیم تشکیل دی گئی ہے اور نہ ہی اینٹی ریپ ایکٹ کے تحت جنسی جرائم کے حوالے سے سپیشل انویسٹیگیشن یونٹ SSOIU کو تفتیش مارک کی گئی۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے متعلقہ پراسیکیوٹرز کی جانب سے بھی مقدمہ میں اس معاملے کو نظر انداز کیئے جانے پر سرزنش کی۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے مقدمہ ہذا کی تفتیش کو قانون کے مطابق اعلیٰ معیار اور میرٹ پر جلد مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے ضروری گائیڈ لائنز جاری کیں نیز متعلقہ پراسیکیوٹرز کو بھی مقدمہ کی تفتیش سے متعلق لائن آف انکوائری جاری کرنے کا حکم دیا۔

انہوں نے کہا چونکہ مقدمہ اذان نے صرف خواتین اور بچی کے ساتھ ایک مرد بھی تیزاب گردی کا شکار ہوا ہے لہذا اینٹی ریپ ایکٹ کے ساتھ ساتھ مقدمہ ہذا پر انسداد دہشت گردی ایکٹ کا اطلاق بھی ہوتا ہے۔

اس موقع پر پراسیکیوٹر جنرل پنجاب کا کہنا تھا کہ وزیر اعلی پنجاب محترمہ مریم نواز صاحبہ کے وژن کے مطابق خواتین اور بچوں کی حفاظت ہماری اولین ترجیح اور آئینی و قانونی ذمہ داری ہے۔ محکمہ پراسیکیوشن اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مقدمہ ہذا میں ہونے والے اس افسوسناک واقعہ کے متاثرہ خاندان کو ہر قیمت پر انصاف دلوائے گا اور ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچائے گا۔

از دفتر:

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب

(انچارج میڈیا سیل)